ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امت محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،

پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان

درسِ قرآن و حدیث

پیشکش

علامہ راشد علی عطاری مدنی

درس نمبر: 19

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ رمضان المبارک:19

خلاصہ پارہ 19
مع درسِ حدیث

پیشکش

علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُستَطرَف، ج ۱، ص ۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : خلاصہ پارہ 19 مع درسِ حدیث

مرتب : علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 27

اشاعت اوّل: مارچ 2024ء (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

اس فائل میں انیسویں پارے کا خلاصہ ہے جسے آپ تراویح
کے بعد صرف 10 منٹ میں بیان کر سکتے ہیں
اس کے بعد 1 حدیثِ قدسی ہے اور 2 حدیثِ نبوی ہیں
ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے
ہیں
ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاءاللہ اختتام رمضان پر
مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ
ایک اربعین احادیثِ قدسیہ (امام غزالی)
اور ایک اربعین احادیث نبویہ (علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی)
پڑھنے اور سنانے کی سعادت پائیں گے۔ ان شاءاللہ

خلاصہ پارہ:19

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوۃ والسلام علیك یارسو ل اللّٰہ

نوٹ: یہ خلاصہ مفتی اعظم پاکستان، مفتی منیب الرحمٰن صاحب کے خلاصہ مضامین قرآن سے ہی لیا گیا ہے البتہ خلاصہ دَر خلاصہ اسی سے مختصر کیا گیا ہے۔

انیسویں پارے کے شروع میں ایک بار پھر کفارِ مکہ کے ناروا مطالبات کا ذکر ہے کہ منکرینِ آخرت یہ مطالبہ کرتے تھے کہ ہمارے پاس فرشتہ اتر کر آئے یا ہم اللہ تعالیٰ کو کھلے عام دیکھیں۔

قرآن پاک نے بتایا کہ جس دن کفار ان نشانیوں کو دیکھ لیں گے تو وہ ان کے لئے بہت برا دن ہو گا۔ قیامت کے دن کفار ندامت سے اپنے ہاتھوں کو کاٹیں گے کہ کاش دنیا میں ہم نے رسولوں سے تعلق رکھا ہوتا۔

آیت 32 میں کفار کے اس اعتراض کا ذکر ہوا کہ پورا قرآن ایک ہی وقت میں نازل کیوں نہ کیا گیا' قرآن نے بتایا کہ تدریجی نزول میں حکمت یہ ہے کہ وحی کے تسلسل کے ذریعے نبی ﷺ کا اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم رہے اور آپ کے دل کو قرار و سکون نصیب ہو۔

آیت 45 سے اللہ تعالیٰ نے سائے کے پھیلاؤ اور سمٹاؤ کو اپنی نشانی قرار دیا۔

آیت 48 سے بارش کے نظام، آسمان سے پاک پانی کے نزول، اس کے ذریعے بنجر زمین کو زرخیز بنانے، سمندروں میں میٹھے اور نمکین پانی کے الگ الگ جاری ہونے اور دیگر انعامات کا ذکر ہے۔

آیت 54 میں بتایا کہ انسان کا جوہرِ تخلیق پانی ہے اور پھر اس کے ذریعے نسب اور سسرال کے رشتے قائم ہوئے۔

سورۂ فرقان کے آخری رکوع میں آسمانوں میں برج بنانے، سورج اور چاند کی روشنی اور نظامِ لیل ونہار کو اللہ تعالیٰ کی قدرت کی دلیل بتایا۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے محبوب بندوں کی اعلیٰ صفات کا ذکر ہے، جو یہ ہیں: زمین پر شرافت اور متانت سے چلنا، راتوں کو سجدہ و قیام، یعنی اللہ کی عبادت میں گزارنا، اللہ کی پناہ چاہنا، مال خرچ کرتے وقت بُخل اور اسراف کی دو انتہاؤں کے درمیان توازن واعتدال سے کام لینا، شرک، قتلِ ناحق، زنا، جھوٹی گواہی، بیہودہ مجالس سے اجتناب، اللہ کی آیات یاد دلانے پر اندھا، بہرا نہ بننے، یعنی نصیحت قبول کرنے اور اللہ تعالیٰ سے نیک اور صالح اولاد

کی دعا کرنا۔ اس میں گناہگاروں کیلئے نا صرف توبہ کی قبولیت کی نوید ہے' بلکہ گناہوں کے بدلے میں نیکیاں عطا کرنے کی بشارت اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا کئے جانے کا ذکر ہے۔

سورۃ شعراء

اس سورت میں ایک بار پھر موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے پاس جا کر دعوتِ حق دینے کا حکم دیا اور اس کے بعد فرعون کے ساتھ مکالمہ اور جادوگروں سے مقابلہ اور جادوگروں کا ایمان لانا اور پھر ان کو فرعون کی طرف سے سزا دیا جانا، بالآخر فرعون کا دریا میں غرق ہو جانا مذکور ہے

آیت 69 سے ایک بار پھر ابراہیم علیہ السلام کا ذکر ہے کہ وہ اپنی قوم کو بتوں کی بے بسی کی جانب متوجہ کرتے' پھر ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا اعتراف کرتے ہوئے فرماتے ہیں : اللہ نے مجھے پیدا کیا' وہی ہدایت دیتا ہے' وہی مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے' جب بیمار ہوتا ہوں تو شفا دیتا ہے ' وہی میری روح قبض کرے گا اور آخرت میں دوبارہ پیدا کرے گا' مجھے یقین ہے کہ قیامت کے دن میری خطاؤں کو معاف فرمائے گا۔

وہ دعا کرتے ہیں : اے پروردگار! تو مجھے صحیح فیصلہ کرنے کی قوت عطا

فرما اور مجھے نیک بندوں کے ساتھ ملا دے' اے اللہ! بعد میں آنے والے لوگوں میں میرا ذکرِ خیر سچائی کے ساتھ جاری فرما' مجھے جنت کی نعمتوں کا وارث بنا اور مجھے قیامت کے دن رسوا نہ فرمانا۔

آیت 105 سے نوح علیہ السلام کی دعوتِ حق کا ذکر ہے۔ وہ رسولِ امین تھے' سرکش لوگوں نے کہا ہم آپ پر کیسے ایمان لائیں' آپ کے پیروکار تو پسماندہ لوگ ہیں' پھر نوح علیہ السلام اللہ تعالیٰ سے اپنے اور اپنی قوم کے درمیان آخری فیصلے کی دعا مانگتے ہیں' اللہ تعالیٰ ان کو اور ان کے پیروکار مومنوں کو کشتی کے ذریعے نجات عطا فرماتا ہے اور سرکش قوم طوفان میں ڈوب جاتی ہے۔

آیت 124 سے ہود علیہ السلام اور ان کی قوم عاد کا ذکر ہے' نبی کی تکذیب کی بنا پر اس قوم کو ہلاک کر دیا گیا۔

آیت 141 سے حضرت صالح علیہ السلام اور ان کی قوم ثمود کی نافرمانیوں کا ذکر ہے' ان پر بھی اللہ تعالیٰ نے نعمتوں کی فراوانی فرما رکھی تھی، لیکن جب انہوں نے "ناقۃ اللہ" کی بے حرمتی کی اور اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو ان پر عذاب نازل ہوا۔

آیت 160 سے لوط علیہ السلام اور ان کی قوم کا ذکر ہے' اس قوم کی بداعمالیوں کا ذکر ہے کہ وہ حلال بیویوں کو چھوڑ کر غیر فطری طریقے سے اپنی جنسی خواہش پوری کرتے تھے۔ لوط علیہ السلام کی بیوی بھی ان کی ہم خیال تھی' بالآخر اللہ تعالیٰ نے اس قوم کو بھی تباہ وبرباد کر دیا'

پھر حضرت شعیب علیہ السلام اور ان کی قوم کا ذکر ہے' یہ لوگ "اصحابُ الایکہ" کہلاتے ہیں' یہ لوگ لین دین کے وقت ناپ تول میں ڈنڈی مارتے تھے اور ان کی سرکشی کا عالَم یہ تھا کہ نبی سے کہتے: اگر آپ سچے ہیں تو ہم پر آسمان کیوں نہیں پھٹ جاتا' پھر اس قوم پر بھی عذاب نازل ہوا اور تباہ وبرباد کر دیئے گئے۔

آیت 192 سے بتایا کہ قرآن اللہ کا کلام ہے' جسے واضح عربی زبان میں جبرائیل امین نے محمد رسول اللہ ﷺ کے قلبِ پاک پر نازل کیا۔

سورۃ النمل

اس سورت کی ابتدائی آیات میں ایک بار پھر موسیٰ علیہ السلام کے احوال اور معجزات کا بیان ہے۔

آیت 16 سے سلیمان علیہ السلام کا ذکر ہے کہ وہ داؤد علیہ السلام کے

وارث بنے اور انہیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی۔

جنات اور انسانوں کے لشکر ایک فوجی ڈسپلن کے ساتھ ان کے پاس حاضر رہتے۔

پھر اس واقعے کا ذکر ہے کہ سلیمان علیہ السلام کے لشکر کا گزر چونٹیوں کی وادی پر ہوا تو چونٹیوں کی ملکہ نے اپنی رعایا سے کہا کہ اپنے بلوں میں گھس جاؤ، کہیں سلیمان کا لشکر تمہیں کچل نہ ڈالے۔

سلیمان علیہ السلام چونکہ جانوروں کی بولیاں جانتے تھے، تو یہ سن کر انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی: اے میرے رب! تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر جو بے پایاں نعمتیں فرمائی ہیں، مجھے ان کا شکر ادا کرنے کی توفیق عطا فرما اور مجھے اپنے پسندیدہ نیک اعمال پر قائم اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیکوکار بندوں میں داخل فرما، پھر ہدہد پرندہ جو ان کے لشکر کی رہنمائی کے لئے آگے جاتا تھا، کافی دیر غائب رہا اور پھر یمن کی ملکۂ سبا کے بارے میں ایک یقینی خبر لے کر آیا کہ ان کا ایک بڑا تخت ہے، یہ لوگ سورج پرست ہیں اور انہیں ہر طرح کی نعمتیں میسر ہیں۔

سلیمان علیہ السلام نے ملکۂ سبا کی طرف ایک خط بھیجا جس کا عنوان یہ

تھا: بسم اللہ الرحمن الرحیم ' یہ خط سلیمان کی جانب سے ہے (تمہارے لئے پیغام یہ ہے) کہ سرکشی چھوڑو اور اطاعت گزار بن کر میرے پاس چلے آؤ' ملکہ ٔسبانے قوم سے مشورہ کیا' قوم کو اپنی طاقت پر ناز تھا۔ ملکہ ٔسبانے سلیمان علیہ السلام کو محض ایک دنیا دار بادشاہ سمجھتے ہوئے آپ کے پاس تحفے تحائف بھیجے' سلیمان علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے جو مال دے رکھا ہے' وہ تمہارے مالوں کے مقابلے میں بہت بہتر ہے اور ہدہد سے کہا کہ یہ خط پہنچاؤ ہم ان پر حملہ کریں گے۔ ملکہ ٔسبانے سلیمان علیہ السلام کے سامنے سپر انداز ہونے کا فیصلہ کیا اور چل پڑی' اس دوران سلیمان علیہ السلام نے اپنے درباریوں سے کہا کہ ان کے اطاعت گزار ہو کر آنے سے پہلے یہ تخت میرے پاس کون لائے گا۔ ایک بہت بڑے جن نے کہا: "میں اِس تخت کو آپ کی مجلس برخاست ہونے سے پہلے لے آؤں گا' میں امین ہوں اور اس پر قادر ہوں"۔

سلیمان علیہ السلام کے کتابِ الٰہی کے عالم صحابی (ان کا نام مفسرین نے آصف بن برخیا لکھا ہے اور یہ اللہ کے ولی تھے) نے کہا: "میں آپ کے پاس پلک جھپکنے سے پہلے اس تخت کو لے آؤں گا"۔ انہوں نے نظر اٹھا کر

دیکھا تو تخت سامنے رکھا ہوا تھا' اِسی وجہ سے کہا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کامل بندے کا کہنا' اللہ تعالیٰ کی طرف سے "کُن" کی بمنزلہ ہوتا ہے۔ سلیمان علیہ السلام نے اللہ کے اس فضل پر اپنے رب کا شکر ادا کیا اور فرمایا "جو اپنے رب کا شکر ادا کرتا ہے' اس کا فائدہ اسی کو پہنچتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا رب بے پروا' سب کمالات والا ہے"۔

اس کے بعد ملکہ بلقیس کے حضرت سلیمان کے دربار میں آنے اور ایمان لانے کا ذکر ہے۔

اس کے بعد پھر قومِ ثمود اور قومِ لوط کا ذکر ہے۔۔

خلاصہ دَر خلاصہ

منکرینِ آخرت یہ مطالبہ کرتے تھے کہ ہمارے پاس فرشتہ اتر کر آئے یا ہم اللہ تعالیٰ کو کھلے عام دیکھیں۔

قرآن پاک نے بتایا کہ جس دن کفار ان نشانیوں کو دیکھ لیں گے تو وہ ان کے لئے بہت برا دن ہو گا۔ قیامت کے دن کفار ندامت سے اپنے ہاتھوں کو کاٹیں گے کہ کاش دنیا میں ہم نے رسولوں سے تعلق رکھا ہوتا۔

قرآن پاک کے تدریجی نزول میں حکمت یہ ہے کہ وحی کے تسلسل کے ذریعے نبی ﷺ کا اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم رہے اور آپ کے دل کو قرار وسکون نصیب ہو۔

اللہ تعالیٰ کے محبوب بندوں کی اعلیٰ صفات یہ ہیں:

زمین پر شرافت اور متانت سے چلنا'

راتوں کو سجدہ وقیام'

یعنی اللہ کی عبادت میں گزارنا'

اللہ کی پناہ چاہنا'

مال خرچ کرتے وقت بُخل اور اسراف کی دو انتہاؤں کے درمیان

توازن واعتدال سے کام لینا،
شرک، قتلِ ناحق، زنا، جھوٹی گواہی، بیہودہ مجالس سے اجتناب،
اللہ کی آیات یاد دلانے پر اندھا، بہرا نہ بننے، یعنی نصیحت قبول کرنے
اور اللہ تعالیٰ سے نیک اور صالح اولاد کی دعا کرنا۔
اس میں گناہگاروں کیلئے نا صرف توبہ کی قبولیت کی نوید ہے، بلکہ گناہوں کے بدلے میں نیکیاں عطا کرنے کی بشارت اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا کئے جانے کا ذکر ہے۔
ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم کو بتوں کی بے بسی کی جانب متوجہ کرتے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا اعتراف کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اللہ نے مجھے پیدا کیا، وہی ہدایت دیتا ہے، وہی مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے، جب بیمار ہوتا ہوں تو شفا دیتا ہے، وہی میری روح قبض کرے گا اور آخرت میں دوبارہ پیدا کرے گا، مجھے یقین ہے کہ قیامت کے دن میری خطاؤں کو معاف فرمائے گا۔
سرکش لوگوں نوح علیہ السلام سے کہا ہم آپ پر کیسے ایمان لائیں، آپ کے پیروکار تو پسماندہ لوگ ہیں، پھر نوح علیہ السلام اللہ تعالیٰ سے

اپنے اور اپنی قوم کے درمیان آخری فیصلے کی دعا مانگتے ہیں ' اللہ تعالیٰ ان کو اور ان کے پیروکار مومنوں کو کشتی کے ذریعے نجات عطا فرماتا ہے اور سرکش قوم طوفان میں ڈوب جاتی ہے۔

قوم عاد کو نبی کی تکذیب کی بنا پر اس قوم کو ہلاک کر دیا گیا۔

قوم ثمود نے "ناقۃ اللہ" کی بے حرمتی کی اور اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو ان پر عذاب نازل ہوا۔

قوم لوط والے حلال بیویوں کو چھوڑ کر غیر فطری طریقے سے اپنی جنسی خواہش پوری کرتے تھے۔ لوط علیہ السلام کی بیوی بھی ان کی ہم خیال تھی' بالآخر اللہ تعالیٰ نے اس قوم کو بھی تباہ وبرباد کر دیا'

"اصحابُ الایکہ" لین دین کے وقت ناپ تول میں ڈنڈی مارتے تھے اور ان کی سرکشی کا عالَم یہ تھا کہ نبی سے کہتے: اگر آپ سچے ہیں تو ہم پر آسمان کیوں نہیں پھٹ جاتا' پھر اس قوم پر بھی عذاب نازل ہوا اور تباہ وبرباد کر دیئے گئے۔

قرآن اللہ کا کلام ہے ' جسے واضح عربی زبان میں جبرائیل امین نے محمد رسول اللہ ﷺ کے قلبِ پاک پر نازل کیا۔

سلیمان علیہ السلام، داؤد علیہ السلام کے وارث بنے اور انہیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی۔ جنات اور انسانوں کے لشکر ایک فوجی ڈسپلن کے ساتھ ان کے پاس حاضر رہتے۔

درسِ حدیثِ قدسی

اَلْمَوَاعِظُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّۃ

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی

اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ

اللہ کریم نے جس طرح قرآن حکیم میں اپنے بندوں کو نصیحتیں فرمائی ہیں، اسی طرح اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان حق ترجمان سے **"اَحادیث قدسیہ"** میں بھی نصیحتیں فرمائی ہیں۔

جس حدیث شریف کو حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رب تعالیٰ کی نسبت سے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا اسے **حدیثِ قدسی** کہتے ہیں۔(مراۃ المناجیح، ج۱، ص۱۸۰ ملخصًا)

حدیث قدسی 29: تیرا اور میرا حصّہ

يقول اللّٰہ تعالی: "يا بن آدم! المال مالي وأنت عبدي، فما لك من مالي إلّا ما أكلت فأفنيت، أو لبست فأبليت، أو تصدّقت فأبقيت. فأنا وأنت ثلاثة أقسام: فواحد لي، وواحد لك، وواحد بيني وبينك؛ فأمّا الّذي لي فروحك، وأمّا الّذي لك فعملك، وأمّا الّذي بيني وبينك، فمنك الدّعاء ومنّي الإجابة. يا بن آدم! تورّع واقنع ترني، واعبدني تصر إليّ، واطلبني تجدني. يا بن آدم! إذا كنت مثل الأمراء الّذين دخلوا النّار بالفجور، والعرب بالمعصية، والعلماء بالحسد، والتّجّار بالخيانة، والجبريّة بالجهالة، والصّنّاع والعبّاد بالرّياء، والأغنياء بالكبر، والفقراء بالكذب، فأين من يطلب الجنّة؟" .."

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: "**اے ابن آدم!** مال میرا ہے جب کہ تو میرا بندہ ہے، میرے مال سے تیرا صرف اتنا حصہ ہے

جتنا تونے کھا کر ختم کر دیا یا پہن کر بوسیدہ کر دیا یا صدقہ کر کے محفوظ کر لیا۔ میرا اور تیرا حصہ تین قسم پر ہے: ایک میرے لئے خاص اور ایک تیرے لئے، جب کہ ایک ہم دونوں کے لئے ہے۔ جو میرے لئے خاص ہے وہ تیری روح ہے، جو تیرے لئے خاص ہے وہ تیرا عمل ہے اور جو ہم دونوں کے لئے ہے وہ یہ ہے کہ تو دُعا کرے اور میں اسے قبول کروں۔

اے ابن آدم! تقویٰ و پرہیز گاری اور قناعت اختیار کر تجھے میرا دیدار نصیب ہو گا، میری عبادت کر میرا ہو جائے گا اور مجھے تلاش کر، پا لے گا۔

اے ابن آدم! جب تو بھی ان امرا کی مثل ہو جائے گا جو فسق و فجور کی وجہ سے آگ میں داخل ہوں گے، ان عربوں کی طرح ہو جائے گا جو نافرمانی کے سبب جہنم میں داخل ہوں گے، ان عُلما کی مثل ہو جائے گا جو حسد کی وجہ سے عذاب میں مبتلا ہوں گے،

ان تاجروں کی طرح ہو جائے گا جو خیانت کے سبب جہنم میں داخل ہوں گے، ان جبریہ کی طرح ہو جائے گا جو جہالت کی وجہ سے آگ میں داخل ہوں گے، ان عبادت گزاروں کی طرح ہو جائے گا جو ریا کاری کی آفت کے سبب موردِ عذاب ہوں گے، ان مال داروں کی طرح ہو جائے گا جو تکبر میں مبتلا ہونے کی وجہ سے اس میں داخل ہوں گے اور ان فقرا کی طرح ہو جائے گا جو جھوٹ جیسے کبیرہ گناہ کے سبب داخل جہنم ہوں گے تو پھر کوئی جنت کا طالب کہاں سے ہو گا؟



درسِ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حدیث:۲۷

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَیْنَ بَیْتِیْ وَمِنْبَرِیْ رَوْضَةٌ مِّنْ رِیَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِیْ عَلٰی حَوْضِیْ(1) (بخاری، باب فضل ما بین القبر والمنبر، ص۱۵۹)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ زمین کا جو حصّہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان میں ہے وہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔

حدیث:۲۸

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عُمَرَبْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ اِذَا قُحِطُوْا اِسْتَسْقٰی بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فَقَالَ: اَللّٰھُمَّ اِنَّا کُنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّنَا فَتَسْقِیْنَا وَاِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِعَمِّ نَبِیِّنَا فَاسْقِنَا قَالَ: فَیُسْقَوْنَ (1) (بخاری، ابواب الاستسقاء، ص ۱۳۷)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب امیر المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ، جب لوگ قحط سالی میں مبتلا ہوتے تھے تو حضرت عباس بن عبد المطلب کے وسیلہ سے بارش کی دُعا مانگا کرتے تھے اور یوں کہتے تھے کہ

یااللہ! عزوجل ہم تیری بارگاہ میں اپنے نبی کو وسیلہ بنایا کرتے تھے اس وقت تو ہم کو بارش سے سیراب فرماتا تھا اور اب ہم اپنے نبی کے چچا کو تیری بارگاہ میں وسیلہ بناتے ہیں لہٰذا تو ہم کو سیراب فرمادے تو لوگ سیراب کردئے جاتے تھے۔ (یعنی بارش ہو جاتی تھی)۔

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل
(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)
https://wa.me/923208324094

رمضان المبارک کے بعد بہت ہی اہم دورۂ حدیث شریف شروع ہو گا

نصاب میں 14 کتب حدیث کی احادیث حذفِ تکرار کے ساتھ شامل

دورۂ حدیث شریف کا دورانیہ ایک سال ہو گا۔

شوال المکرم 1445ھ تا شعبان المعظم 1446ھ

شرکاء کو اختتام پر ان شاء اللہ سندِ حدیث اور اجازات بھی دی جائیں گی

دورۂ حدیث شریف میں شامل کتبِ حدیث

1- صحيح البخاري،،2- صحيح مسلم،،3- سنن أبي داود،،4- جامع الترمذي،

5- سنن النسائي،،6-موطأمالک،،7- سنن ابن ماجه،،8-مسند أحمد،

9سنن الدارمی،،10- السنن الکبری للبیھقی،، 11 صحیح ابن خزیمہ، ،

12 صحیح ابن حبان،،13-مستدرک الحاکم،،14-الأحادیث المختارة

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر:ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل

https://wa.me/923208324094

اسلامی تحقیقات اور مقالہ نگاری میں معاون انتہائی اہم 70 سافٹ ویئرز کی ٹریننگ پر مشتمل منفرد کورس



10 روزہ

اسلامی مکتبات کورس

کورس میں شامل اہم سافٹ ویئرز کا اجمالی تعارف

- اسلامیات کے ہر موضوع پر جمع مواد میں معاون سافٹ ویئرز
- تفسیر، حدیث، فقہ، سیرت، تاریخ وغیرہ کی تخاریج کے آسان انداز
- بغیر لائبریری اور کتب کے صرف آن لائن باحوالہ تحقیق کا طریقہ
- عربی عبارات پر اعراب لگانے والے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- لغات/ڈکشنریز کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ختم نبوت پر ہزاروں صفحات کی سینکڑوں کتب کے سافٹ ویئرز
- مکتبہ شاملہ (موبائل/کمپیوٹر) کے آن لائن اور آف لائن 8 سافٹ ویئرز
- قرآنی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- تفسیری مجموعہ جات کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- حدیثی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- فقہی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ہزاروں عربی کتب کی مائیکرو سافٹ ورڈ فائلز فراہم کرنے والے سافٹ ویئرز

کلاس آن لائن زوم پر



چند اسلامی مکتبات کے نام

المكتبة الاسلامية الكترونية	مكتبة الاسلام
مكتبة السيرة والتاريخ الاسلامي	مکتبہ ختم نبوت
مكتبة موسوعة التفاسير	الباحث القرآني
مکتبہ بیاناتِ اسلامیہ	الباحث الحديثي
مکتبہ شاملہ گولڈن	الباحث العلمي
مکتبہ شاملہ موبائل	موسوعہ البخاری
المكتبة الاسلاميه	المكتبة الوقفية
مکتبہ شاملہ التراث	مکتبہ جبریل
جامع الكتب التسعة	مكتبة التفاسير
مكتبة الجامع المخطوطات	مكتبة النور

داخلہ و کلاس کی تفصیل

17 تا 26 اپریل 2024ء | 09:30 تا 10:30 رات (پاکستانی وقت)

روزانہ کی ریکارڈنگ واٹس اپ | اختتام پر سرٹیفکیٹ

زیرِ نگرانی و تربیت

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: 500 روپے صرف

ہندوستان: 250 روپے صرف

یو کے و دیگر: 10 پاؤنڈ صرف

داخلہ کے لیے "مکتبات" لکھ کر واٹس اپ کریں ONLY WHATSAPP : +92320-8324094